126994 ـ خاوند خندہ پیشانی سے پیش نہیں آتا اور بستر کے حقوق بھی ادا نہیں کرتا

سوال

میں اپنے خاوند کی اطاعت گزار عورت ہوں اور اللہ کے احکام پر عمل کرتی ہوں، لیکن میں اسے خندہ پیشانی سے نہیں ملتی کیونکہ وہ میرے واجب کردہ حقوق ادا نہیں کرتا اور مجھے لباس لا کر نہیں دیتا، اور مجھے بستر میں بھی علیحدہ چھوڑ رکھا ہے، کیا اس میں مجھے کوئی گناہ تو نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اللہ سبحانہ و تعالی نے خاوند اور بیوی کے مابین حسن معاشرت واجب كي ہے، اور واجب كيا ہے كہ دونوں ميں سے ہر ايك اپنے اوپر واجب كى ادائيگى كرے جو دوسرے كا حق ہے اسے صحيح طريقہ سے ادا كرے تا كہ منفعت اور مصلحت زوجيت پورى ہو سكے.

خاوند اور بيوى كو چاہيے كہ اگر دونوں ميں سے كوئى كوتاہى كر بيٹھے اور سوء معاشرت كا مرتكب ہو جائے تود وسرے كو چاہيے كہ وہ اپنا فرض ادا كرے اور جو حق اس پر ہے اس كى ادائيگى كرے، كيونكہ ايسا كرنا ہى بقاء زوجيت اور خاندان كے بقاء كا سبب ہے.

اس ليے ہم سوال كرنے والى بہن كو نصيحت كرتے ہيں كہ خاوند كى جانب سے جو كوتاہى ہو رہى ہے اس پر آپ صبر كريں، اور آپ اپنے ذمہ جو حقوق ہيں وہ ادا كريں، اس ليے اللہ كے حكم سے انجام اچھا ہوگا، اور ہو سكتا ہے جب بيوى اپنے ذمہ واجبات كى ادائيگى كريگى تو خاوند كو اس سے شرم آئے اور وہ اپنى كوتاہى سے باز آ كر واجبات كى ادائيگى كرنے لگے.

بہر حال ہم خاوند اور بيوى دونوں كو نصيحت كرتے ہيں كہ ہر ايك اپنے ذمہ دوسرے كے حقوق ادا كرنے ميں اللہ سبحانہ و تعالى كا خوف اور تقوى اختيار كرے " انتہى .